وَمَآ اَرۡسَلۡنٰکَ اِلَّا رَحۡمَةً لِّلۡعٰلَمِیۡنَ

رحمۃ للعالمین ﷺ

کی

شان اقدس

حضور اقدس ﷺ کے پاکیزہ خصائص وفضائل

☆☆

مؤلفین

محمد اسلم گل
میجر (ریٹائرڈ)

محمد رفیق احمد میمن
صدر

امان جی ایجوکیشنل سوسائٹی (رجسٹرڈ)
ٹنڈو جہانیاں، حیدرآباد چھاؤنی، پاکستان

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِہٖ وَبَارِکْ وَسَلِّمْ

فہرست

نمبر شمار	مضامین	صفحہ نمبر
1.	رحمۃ للعالمین ﷺ کی شان اقدس	3
2.	اذانوں کی صدائیں	3
3.	کائنات کی روح	4
4.	دُرود وسلام کا ہدیہ عقیدت	4
5.	نورِ محمدی ﷺ کا بیان	5
6.	سیّد الاولین والآخرین ﷺ	5
7.	آپ ﷺ کا برگزیدہ خاندان	7
8.	رحمتِ خداوندی کا ظہور	8
9.	آپ ﷺ اللہ کے حبیب ہیں	8
10.	آپ ﷺ کے خصائص وفضائل	9
11.	6باتوں میں فضیلت	11
12.	آپ ﷺ افضل المخلوقات ہیں	12
13.	آپ ﷺ کے فضائل (عالم برزخ میں)	13
14.	آپ ﷺ کے فضائل (قیامت کے میدان میں)	14
15.	آپ ﷺ کے فضائل (جو جنت میں ظاہر ہوں گے)	15
16.	آپ ﷺ کی بعثت کا مقصد	16
17.	آپ ﷺ کے فیوض وبرکات بحق امتِ مسلمہ	17
18.	خاتم الانبیاء کا شرف	18

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

رحمۃ للعالمین ﷺ کی شان اقدس

اَلۡحَمۡدُ لِلّٰہِ وَکَفٰی وَالصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی سَیِّدِ الرُّسُلِ وَ خَاتَمِ الۡاَنۡبِیَاءِ

تمام تعریفیں اللہ تبارک وتعالیٰ کے لئے ہیں جو تمام جہانوں کا پروردگار ہے، قیامت تک دُرود وسلام ہو سیّد الاولین والآخرین، خاتم النبیین، رحمۃ للعالمین، حضرت محمد ﷺ پر، آپ ﷺ کی آل واولاد پر اور آپ ﷺ کے پاک صحابہؓ پر۔

اللہ تبارک وتعالیٰ نے اپنے لاڈلے حبیب حضرت محمد ﷺ کے ذکر کو بلند فرمایا اور اپنے قرآن میں اس کا ذکر کرتے ہوئے فرمایا:

وَرَفَعۡنَا لَکَ ذِکۡرَکَ

(سورۃ الانشراح:۴)

ترجمہ: (میرے محبوب ﷺ) اور ہم نے آپ (ﷺ) کا ذکر بلند کیا۔

اذانوں کی صدائیں

الحمدللہ ! آج سارے عالم میں حضور اقدس ﷺ کے پاکیزہ اور بابرکت نام کی صدائیں گونج رہی ہیں۔ ذرا غور فرمایئے! ساری دُنیا میں ہر وقت کہیں نہ کہیں مساجد کے میناروں سے اذانوں کی صدائیں بلند ہورہی ہیں، قربان جائیں اُس پاک ربّ کے جس کے سوا کوئی حقیقی معبود نہیں، اُس کائنات کے حقیقی شہنشاہ اور خالق ومالک نے جب یہ فرمادیا!

وَرَفَعۡنَا لَکَ ذِکۡرَکَ

”میرے محبوب ﷺ ہم نے آپ (ﷺ) کا ذکر بلند کیا“ تو پھر آپ ﷺ کا ذکر کیونکر

نہ بلند ہو؟ جہاں مؤذن اذان میں توحید باری تعالیٰ کی گواہی دیتا ہے، وہاں حضور اقدس ﷺ کی رسالت کی بھی گواہی دیتا ہے۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِہٖ وَبَارِکْ وَسَلِّمْ

کائنات کی روح

علماءِ اُمّت نے لکھا ہے کہ اللہ تبارک وتعالیٰ نے کل نو عالم بنائے ہیں، جن میں عالم معانی جیسے رنگ بو اور کلام کا عالم، فرشتوں کا عالم، انسانوں کا عالم، جنوں کا عالم، آسمان اور چاند ستاروں کا عالم، جمادات کا عالم، نباتات کا عالم، حیوانات کا عالم اور ہوا کا عالم۔ ایک حدیثِ مبارکہ کا مفہوم ہے کہ جب تک زمین پر کوئی شخص اللہ اللہ کہنے والا ہوگا قیامت نہیں آئے گی، اللہ اللہ کہنے والا حضور اقدس ﷺ کی رسالت کا اقرار کرنے والا بھی ہوگا۔ اس سے معلوم ہوا کہ آپ ﷺ کی ذاتِ اقدس تمام عالمین (جہانوں) کے باقی رہنے کا ذریعہ ہیں، کیونکہ آپ ﷺ کی رسالت تمام جہانوں کے لئے ہے اور قیامت تک کے لئے ہے۔ گویا کہ کائنات کی روح اور بقاء حضور اقدس ﷺ کی ہی ذاتِ اقدس سے وابستہ ہے اور یہ **وَرَفَعْنَا لَکَ ذِکْرَکَ** کی عملی تفسیر ہے۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِہٖ وَبَارِکْ وَسَلِّمْ

دُرود وسلام کا ھدیہ عقیدت

اللہ تبارک وتعالیٰ نے اپنی آخری کتاب اور اپنا آخری کلام بصورتِ قرآن مجید رحمۃ للعالمین، حضور اقدس ﷺ پر نازل فرمایا۔ قرآن مجید اور آپ ﷺ کی حیاتِ طیبہ کے ہر ہر لمحہ کے پاکیزہ اقوال وافعال اور اُمور وکیفیات احادیثِ مبارکہ کی شکل میں آج بھی موجود ہیں اور انشاء اللہ قیامت تک موجود رہیں گے۔ مؤمن کی ہر گھڑی اپنے آقا،

حضورِ اقدس ﷺ کی یاد سے خالی نہیں ہوتی، وہ جب بھی آپ ﷺ کا اسمِ گرامی زبان پر لاتا ہے یا سنتا ہے، تو بے ساختہ اس کی زبان وقلب سے دُرود وسلام کا ہدیۂ عقیدت پیش ہوجاتا ہے، کیونکہ اس کے پیدا ہوتے ہی کان میں توحیدِ باری تعالیٰ کے ساتھ رسالتِ محمدی ﷺ کا اعلان ڈال دیا جاتا ہے، اس طرح سے مؤمن کی ہر نقل وحرکت میں آپ ﷺ کی یاد سمائی ہوئی ہے۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِہٖ وَبَارِکْ وَسَلِّمْ

نورِ مُحمدی ﷺ کا بیان

❁ حضرت جابر بن عبد اللہ انصاری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضورِ اقدس ﷺ سے عرض کیا! میرے ماں باپ آپ ﷺ پر قربان ہوں، مجھے بتایئے کہ اللہ تعالیٰ نے تمام چیزوں سے پہلے کس چیز کو پیدا کیا، تو آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا! جابر! اللہ تعالیٰ نے تمام چیزوں سے پہلے تمہارے نبی (ﷺ) کے نور کو اپنے نور کے فیض سے پیدا کیا، پھر وہ نور جہاں اللہ تعالیٰ نے چاہا، سیر کرتا رہا، اس وقت نہ لوح تھی، نہ قلم تھا، نہ بہشت تھی، نہ دوزخ تھا، نہ فرشتہ تھا، نہ آسمان تھا، نہ زمین تھی، نہ سورج تھا، نہ چاند تھا، نہ دن تھا اور نہ انسان تھا۔ جب اللہ تعالیٰ نے مخلوق کو پیدا کرنا چاہا تو اس نور کے چار حصے کیے، ایک حصے سے قلم، دوسرے سے لوح اور تیسرے سے عرش پیدا کیا۔

(بحوالہ: تذکرۃ الحبیب ﷺ ص ۲۵)

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِہٖ وَبَارِکْ وَسَلِّمْ

سیّد الاولین وسیّد الآخرین ﷺ

❁ حضرت عرباض بن ساریہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضورِ اقدس ﷺ نے

ارشاد فرمایا کہ بلاشبہ میں اللہ تعالیٰ کے نزدیک اس وقت ہی خاتم النبیین بن چکا تھا جس وقت (حضرت) آدم علیہ الصلوٰۃ والسلام مٹی اور پانی کے گارے کی شکل میں تھے (یعنی ابھی ان کا پتلا بھی نہیں بنا تھا)۔ (مسند احمد، تذکرہ الحبیب ﷺ ص ۲۵)

❁ حضرت آدم علیہ الصلوٰۃ والسلام نے حضور اقدس ﷺ کا مبارک نام عرش پر لکھا ہوا دیکھا تھا۔ اللہ تعالیٰ نے حضرت آدم علیہ الصلوٰۃ والسلام سے فرمایا!

''اگر محمد (ﷺ) نہ ہوتے تو میں تم کو بھی پیدا نہ کرتا''۔

(رواہ الحاکم ...... تذکرۃ الحبیب، ص ۳۰)

❁ حضرت عرباض بن ساریہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور اقدس ﷺ نے فرمایا کہ میں اپنے باپ ابراہیم علیہ الصلوٰۃ والسلام کی دُعا کا مصداق (نتیجہ) ہوں اور عیسیٰ علیہ الصلوٰۃ والسلام (نے جس آخری نبی) کی خوشخبری (دی تھی، میں وہی) ہوں۔

(مسند احمد، طبرانی)

❁ دوسری حدیث مبارک میں حضور اقدس ﷺ کا پاکیزہ ارشاد ہے:

اَنَا دَعْوَةُ اِبْرَاهِيْمَ وَ بَشَارَةُ عِيْسٰى وَرُؤْيَا اُمِّيْ

ترجمہ: میں ابراہیم (علیہ الصلوٰۃ والسلام) کی دُعا اور (عیسیٰ علیہ الصلوٰۃ والسلام) کی بشارت اور اپنی والدہ کا خواب ہوں۔

(بحوالہ: طبقات ابن سعد: جلد اوّل)

❁ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ حضور اقدس ﷺ نے فرمایا کہ میں اللہ تعالیٰ کے نزدیک تمام اولین وآخرین سے زیادہ مکرم (عزت والا) ہوں۔

(ترمذی، دارمی)

آپ ﷺ کا برگزیدہ خاندان

رحمۃ للعالمین، حضور اقدس ﷺ کا پاکیزہ خاندان تمام خاندانوں سے معزز اور ممتاز ہے اور اللہ تبارک وتعالیٰ کے نزدیک تمام قبائل عرب میں قریش سب سے زیادہ مقبول ہیں۔ مسلم شریف کی حدیث ہے کہ آپ ﷺ نے فرمایا کہ تمام آدمی قریش کے تابع ہیں خیر وشر میں۔

❁ حضرت عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ حضور اقدس ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوئے (غم وغصہ کی حالت میں) انہوں نے کفار کو آپ ﷺ کی شان اقدس میں طعن کرتے سنا، چنانچہ آپ ﷺ منبر پر جلوہ افروز ہوئے اور فرمایا!

مَنْ اَنَا (تم لوگ جانتے ہو) میں کون ہوں؟

صحابہ کرامؓ نے عرض کیا! اَنْتَ رَسُوْلُ اللّٰہِ "آپ ﷺ اللہ کے رسول ہیں"۔

پھر آپ ﷺ نے فرمایا!

اَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِاللّٰہِ بْنِ عَبْدِالْمُطَّلِبِ

میں عبداللہ بن عبدالمطلب کا بیٹا، محمد ﷺ ہوں۔

بے شک اللہ تعالیٰ نے مخلوق کو پیدا کیا، تو مجھے اس مخلوق میں سے بہترین مخلوق (نوع انسانی) میں پیدا کیا، پھر اس بہترین مخلوق کے اللہ تعالیٰ نے دو طبقے کئے اور مجھے ان دونوں طبقوں میں سے بہترین طبقے میں پیدا کیا، پھر اللہ تعالیٰ نے بہترین طبقہ کو قبائل در قبائل کیا اور مجھے ان قبائل میں سے بہترین قبیلہ (قریش) میں پیدا کیا، پھر اللہ تعالیٰ نے اس بہترین قبیلہ (قریش) کے مختلف گھرانے بنائے اور مجھے ان گھرانوں میں سے بہترین گھرانے (بنو ہاشم) میں پیدا کیا، پس میں ان میں ذات اور حسب ونسب کے اعتبار سے بھی سب سے بہتر ہوں اور خاندان اور گھرانے کے اعتبار سے بھی سب سے اونچا ہوں۔ (ترمذی)

رحمتِ خداوندی کا ظہور

❁ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ حضور اقدس ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ آپ ﷺ نے فرمایا! حقیقت یہ ہے کہ میں اللہ تعالیٰ کی بھیجی ہوئی رحمت ہوں۔

(دارمی، بیہقی)

فائدہ: حضور اقدس ﷺ کے اس ارشادِ مبارکہ کا مطلب یہ ہے کہ آپ ﷺ کا وجودِ اقدس، آپ ﷺ کی رسالت اور آپ ﷺ کا لایا ہوا دین، اللہ تبارک وتعالیٰ کی وہ عظیم رحمت ہے، جو اِس کائنات کے لئے بہت بڑا انعام اور تحفہ ہے، جن لوگوں نے اللہ کے اس تحفہ کو قبول کیا وہ کامیاب ہوئے اور جن لوگوں نے قبول نہیں کیا وہ سراسر ناکامی میں رہے۔ آپ ﷺ کا ارشادِ گرامی مضمون کے اعتبار سے قرآن مجید کی اس آیتِ مبارکہ کا عکس ہے:

وَمَآ اَرۡسَلۡنٰکَ اِلَّا رَحۡمَۃً لِّلۡعٰلَمِیۡنَ ۝

(الانبیاء: ۱۰۷)

ترجمہ: اور ہم نے آپ ﷺ کو سب جہانوں کے لئے رحمت بنا کر بھیجا ہے۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِہٖ وَبَارِکْ وَسَلِّمْ

آپ ﷺ اللہ کے حبیب ہیں

❁ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور اقدس ﷺ کے چند صحابہ رضوان اللہ تعالیٰ عنہم اجمعین بیٹھے ہوئے آپس میں باتیں کر رہے تھے کہ آپ ﷺ اپنے حجرہ مبارک سے باہر تشریف لائے اور جب ان کے قریب پہنچے تو ان کی باتیں کان میں پڑیں، آپ ﷺ نے ایک صحابیؓ کو یہ کہتے سنا!

☆ اللہ تعالیٰ نے حضرت ابراہیم علیہ الصلوٰۃ والسلام کو اپنا "خلیل" بنایا،

دوسرے صحابیؓ نے کہا!

☆ حضرت موسیٰ علیہ الصلوٰۃ والسلام کو ''کلیم'' بنایا،

ایک اور صحابیؓ نے کہا!

☆ حضرت عیسیٰ علیہ الصلوٰۃ والسلام، اللہ تعالیٰ کا کلمہ اور اس کی روح ہیں،

ایک صحابیؓ نے یہ کہا!

☆ اللہ تعالیٰ نے حضرت آدم علیہ الصلوٰۃ والسلام کو برگزیدہ کیا،

حضور اقدس ﷺ بھی اس مجلس میں پہنچ گئے اور فرمایا کہ میں نے تمہاری باتیں سن لی ہیں (آپ ﷺ نے اپنے صحابہ کرامؓ کی باتوں کی تصدیق فرمائی) اور فرمایا!

❁ میں اللہ تعالیٰ کا ''حبیب'' ہوں اور میں یہ بات فخر کے طور پر نہیں کہتا، قیامت کے دن سب سے پہلے شفاعت کرنے والا، میں (محمد ﷺ) ہوں گا، سب سے پہلے میری شفاعت قبول کی جائے گی اور میں یہ بات فخر کے طور پر نہیں کہتا۔ جنت کا دروازہ کھٹکھٹانے والوں میں سب سے پہلا شخص، میں (محمد ﷺ) ہی ہوں گا، چنانچہ اللہ تعالیٰ میرے لئے جنت کا دروازہ کھول دے گا اور (سب سے پہلے) مجھے جنت میں داخل کرے گا، اس وقت میرے ساتھ مؤمن فقراء ہوں گے اور میں یہ بات فخر کے طور پر نہیں کہتا، بے شک میں (محمد ﷺ) تمام اگلے پچھلوں، سب ہی سے افضل واکرم ہوں اور میں یہ بات فخر کے طور پر نہیں کہتا۔

(ترمذی، دارمی)

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِہٖ وَبَارِکْ وَسَلِّمْ

آپ ﷺ کے خصائص وفضائل

❁ آپ ﷺ کے نور کا سب سے پہلے پیدا ہونا۔

- آپ ﷺ کو نبوت عطا ہونا۔
- یوم میثاق میں سب سے اوّل الست بربکم کے جواب میں آپ ﷺ کا بلی فرمانا۔
- آپ ﷺ کا اسم مبارک عرش پر لکھا جانا۔
- خلق عالم سے آپ ﷺ کا مقصود ہونا۔
- سابقہ الہامی کتب میں آپ ﷺ کی بشارت وفضیلت کو ہونا۔
- حضرت آدمؑ، حضرت نوحؑ اور حضرت ابراہیمؑ کو آپ ﷺ کی برکات حاصل ہونا۔
- مہرنبوت کا شانہ مبارک پر ہونا۔
- واقعہ معراج اور اس میں عجائب ملکوت اور جنت ودوزخ پر مطلع ہونا۔
- اللہ سبحانہٗ وتعالیٰ کے دیدار کا شرف حاصل ہونا۔
- کہانت کا منقطع ہونا۔
- اذان واقامت میں نام مبارک ہونا۔
- ایسی حکمت والی کتاب ''قرآن مجید'' عطا ہونا جو ہر طرح معجزہ ہے، لفظاً بھی، معنیً بھی، تغیر سے محفوظ رہنے میں بھی اور زبانی یاد ہونے میں بھی۔
- صدقہ کا حرام ہونا۔
- نیند سے وضو کا واجب نہ ہونا۔
- ازواج مطہرات کا ''امہات المؤمنین'' ہونا اور امت پر ابداً حرام ہونا۔
- دُور تک آپ ﷺ کا رُعب ہونا۔
- آپ ﷺ کو جوامع الکلم عطا ہونا۔
- تمام خلائق کی طرف مبعوث ہونا۔

- آپ ﷺ پر نبوت کا ختم ہونا۔
- آپ ﷺ کے متبعین کا سب انبیاء علیہم الصلوٰۃ والسلام سے زیادہ ہونا۔
- آپ ﷺ کا قیامت تک کے لئے ساری انسانیت کا نبی ہونا۔
- آپ ﷺ کا سب مخلوق سے افضل ہونا۔

(بحوالہ: سیرت طیبہ اور نشر الطیب فی ذکر النبی الحبیب ﷺ)

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِہٖ وَبَارِکْ وَسَلِّمْ

6 باتوں میں فضیلت

☆ حضور اقدس ﷺ نے فرمایا کہ مجھے تمام انبیاء علیہم الصلوٰۃ والسلام پر چھ باتوں میں فضیلت دی گئی ہے:

- اوّل یہ کہ جوامع الکلم دیئے گئے۔
- دوسرے یہ کہ رُعب سے میری مدد کی گئی (یعنی مخالفین پر میرا رُعب پڑھ کر اُن کو مغلوب کردیتا ہے)۔
- تیسرے میرے لئے غنیمت کا مال حلال کردیا گیا۔
- چوتھے میرے لئے تمام زمین کو نماز پڑھنے کی جگہ بنا دی گئی۔
- پانچویں ہر نبی کسی خاص قوم کی طرف مبعوث ہوتا تھا اور میں تمام سرخ و سیاہ کی طرف مبعوث کیا گیا ہوں۔
- چھٹے یہ کہ میں تمام مخلوق کی طرف رسول بنایا گیا ہوں اور میں خاتم النبیین ہوں۔

(مسلم شریف)

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِہٖ وَبَارِکْ وَسَلِّمْ

آپ ﷺ افضل المخلوقات ہیں

❁ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما نے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ نے حضرت محمد ﷺ کو انبیا علیہم الصلوٰۃ والسلام پر بھی فضیلت دی اور آسمان والوں (فرشتوں) پر بھی فضیلت دی ہے۔

(دارمی کذافی المشکوٰۃ)

❁ حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور اقدس ﷺ کے پاس شب معراج میں براق حاضر کیا گیا تو وہ سوار ہونے کے وقت شوخی کرنے لگا، حضرت جبرائیل علیہ السلام نے فرمایا کہ کیا تو محمد ﷺ کے ساتھ ایسا کرتا ہے، تجھ پر تو ایسا کوئی شخص سوار ہی نہیں ہوا، جو ان سے زیادہ اللہ تعالیٰ کے نزدیک مکرم ہو، پس وہ (شرم سے) پسینہ پسینہ ہو گیا۔

(کذافی سنن الترمذی)

❁ حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ اللہ تعالیٰ نے حضرت موسیٰ علیہ الصلوٰۃ والسلام سے فرمایا کہ بنی اسرائیل کو بتا دو کہ جو شخص مجھ سے اس حالت میں ملے گا کہ وہ احمد (ﷺ) کا انکار کرنے والا ہوگا تو میں اس کو دوزخ میں داخل کروں گا، خواہ وہ کوئی بھی ہو۔ حضرت موسیٰ علیہ الصلوٰۃ والسلام نے عرض کیا! احمد (ﷺ) کون ہیں؟ ارشاد ہوا، موسیٰ! قسم ہے اپنی عزت وجلال کی میں نے ایسی کوئی مخلوق پیدا نہیں کی جو میرے نزدیک ان سے زیادہ عزت والی ہو، میں نے آسمان وزمین، شمس وقمر پیدا کرنے سے 20 لاکھ سال پہلے ان کا نام اپنے نام کے ساتھ عرش پر لکھا تھا، قسم ہے اپنی عزت وجلال کی کہ جنت میری تمام مخلوق پر حرام ہے جب تک کہ محمد ﷺ اور اُن کی امت اس میں داخل نہ ہو جائے (پھر امت کے فضائل کے بعد یہ ہے کہ) حضرت موسیٰ علیہ الصلوٰۃ والسلام نے عرض کیا! اے ربّ! مجھ کو اس اُمت کا نبی بنا دیجئے۔ ارشاد ہوا! اس امت کا نبی اسی میں سے ہوگا۔ عرض کیا! تو مجھ کو ان (محمد ﷺ) کی امت

میں بنا دیجئے۔ ارشاد ہوا! تم پہلے ہوگئے، وہ بعد میں آئیں گے، البتہ تم کو اور ان کو دار الجلال (جنت) میں اکٹھا کردوں گا۔ (بحوالہ: تذکرۃ الحبیب ﷺ، ص ۲۸۲)

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِہٖ وَبَارِکْ وَسَلِّمْ

آپ ﷺ کے فضائل

(عالم برزخ میں)

❁ حضرت ابوالدرداء رضی اللہ عنہٗ سے روایت ہے کہ حضور اقدس ﷺ نے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ نے زمین پر حرام کردیا ہے کہ وہ انبیاء علیہم الصلوٰۃ والسلام کے جسم کو کھا سکے، پس اللہ کے پیغمبر زندہ ہوتے ہیں، ان کو رزق دیا جاتا ہے۔ (کذافی المشکوٰۃ)

فائدہ: اللہ تبارک وتعالیٰ نے شہید کے لئے فرمایا ہے کہ وہ زندہ ہے اور اُسے رزق دیا جاتا ہے تو یہ سمجھ لینا ہی کافی ہے کہ جس سیّد الانبیاء والمرسلین، خاتم النبیین، رحمۃ للعالمین، حضور اقدس ﷺ کی شریعتِ مطہرہ پر عمل پیرا ہوکر شہید شہادت کے درجے کو پہنچا، اُس سیّد الاولین والآخرین نبی ﷺ کا کیا مرتبہ ہوگا؟

❁ حضرت انس رضی اللہ عنہٗ سے روایت ہے کہ حضور اقدس ﷺ نے فرمایا کہ انبیاء علیہم الصلوٰۃ والسلام اپنی قبروں میں زندہ ہوتے ہیں اور نماز پڑھتے ہیں۔

(کذافی المواہب)

❁ حضرت عبداللہ بن مبارک رحمۃ اللہ علیہ نے حضرت سعید بن المسیّب رضی اللہ عنہٗ سے روایت کیا ہے کہ کوئی دن ایسا نہیں ہے کہ حضور اقدس ﷺ پر آپ ﷺ کی اُمت کے اعمال صبح و شام پیش نہ کئے جاتے ہوں۔ (کذافی المواہب)

آپ ﷺ کے فضائل

(قیامت کے میدان میں)

❀ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور اقدس ﷺ نے فرمایا کہ میں قیامت کے دن آدم کی اولاد (یعنی کل آدمیوں) کا سردار ہوں گا، سب سے پہلے میری قبر شق ہوگی (یعنی سب سے پہلے قبر میں میں اُٹھوں گا) اور سب سے پہلے میں شفاعت کروں گا، اور سب سے پہلے میری شفاعت قبول کی جائے گی۔ (مسلم)

❀ حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور اقدس ﷺ نے فرمایا کہ سارے پیغمبروں میں مجھے یہ فضیلت حاصل ہے کہ قیامت کے دن میرے ماننے والے (ساری امتوں سے) زیادہ ہوں گے اور میں سب سے پہلے جنت کا دروازہ کھٹکھٹاؤں گا۔ (مسلم)

❀ کثیر بن مرہ حضرمی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور اقدس ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ میں (قیامت کے دن) براق پر سوار ہوں گا اور اس دن تمام انبیاء علیہم الصلوٰۃ والسلام میں براق خصوصیت سے مجھے ہی ملے گا۔ (تذکرۃ الحبیب، ص ۲۷۱)

❀ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے ایک طویل روایت میں ہے کہ حضور اقدس ﷺ نے فرمایا کہ جہنم کے درمیان پل صراط رکھا جائے گا، میں اپنی امت کو لے کر سب رسولوں سے گزروں گا۔ (بخاری و مسلم)

❀ من القصیدہ ❀

هُوَ الْحَبِيْبُ الَّذِىْ تُرْجٰى شَفَاعَتُهٗ
لِكُلِّ هَوْلٍ مِنَ الْاَهْوَالِ مُقْتَحِمِ

دَعَا اِلَی اللّٰہِ فَالْمُسْتَمْسِکُوْنَ بِہٖ
مُسْتَمْسِکُوْنَ بِحَبْلٍ غَیْرِ مُنْفَصِمِ

ترجمہ

قیامت کے دن سارے ہول میں وہی ایسا محبوب ہے اللہ تعالیٰ کا کہ اُس کی شفاعت کی امید کی جاتی ہے، قیامت کا دن وہ ہے، جس میں لوگ ضرور جائیں گے خواہ چاہیں یا نہ چاہیں۔ آپ ﷺ نے لوگوں کو اللہ کی طرف بلایا تو جس نے آپ ﷺ کے طریقوں کو مضبوط پکڑ لیا تو اس نے ایسی رسی کو پکڑ لیا جو کبھی نہیں ٹوٹے گی (بلکہ قیامت میں بھی وہ ذریعہ شفاعت بنے گی)۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِہٖ وَبَارِکْ وَسَلِّمْ

آپ ﷺ کے فضائل

(جو جنت میں ظاہر ہوں گے)

❋ حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور اقدس ﷺ نے فرمایا کہ قیامت کے دن، میں جنت کے دروازہ پر آؤں گا، اور اس کو کھلواؤں گا، خازن جنت پوچھے گا کہ کون ہے؟ میں کہوں گا! محمد (ﷺ) ہوں، وہ کہے گا کہ آپ ﷺ ہی کے لئے مجھے حکم ہوا ہے کہ آپ ﷺ سے پہلے کسی کے لئے جنت کا دروازہ نہ کھولوں۔

(مسلم شریف)

❋ حضرت عبداللہ بن عمرو بن العاص رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور اقدس ﷺ نے فرمایا کہ جب تم مؤذن کی اذان سنا کرو تو جو وہ کہے تم بھی کہا کرو، پھر مجھ پر درود پڑھا کرو کیونکہ جو شخص مجھ پر ایک مرتبہ درود پڑھتا ہے، اللہ تعالیٰ اُس پر دس رحمتیں نازل فرماتا ہے، پھر

میرے لئے وسیلہ کی دُعا کیا کرو، وسیلہ جنت میں ایک درجہ ہے، اللہ تعالیٰ کے سارے بندوں میں سے اس کا مستحق ایک ہی بندہ ہوگا (مجھے) اللہ تعالیٰ سے امید ہے کہ وہ بندہ میں ہی ہوں گا تو جو شخص میرے لئے وسیلہ کی دُعا کرے گا، اس کے لئے میری شفاعت واجب ہوگی۔

(مسلم شریف)

✿ حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور اقدس ﷺ نے فرمایا کہ ابو بکر رضی اللہ عنہ عمر رضی اللہ عنہ نبیوں اور رسولوں کے علاوہ تمام اگلے پچھلے درمیانہ عمر والے اہل جنت کے سردار ہوں گے۔

(ترمذی، ابن ماجہ عن علیؓ)

✿ حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور اقدس ﷺ نے فرمایا کہ ایک فرشتہ آیا ہے جو اس رات سے پہلے کبھی زمین پر نہیں آیا، اس نے اللہ تعالیٰ سے درخواست کی کہ مجھ کو آ کر سلام کرے اور مجھ کو خوشخبری سنائے کہ حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا تمام اہل جنت کی عورتوں کی سردار ہوں گی اور حضرت حسنؓ اور حضرت حسینؓ تمام اہل جنت کے جوانوں کے سردار ہوں گے۔ (ترمذی)

آپ ﷺ کی بعثت کا مقصد

☆ حضرت جابر رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ حضور اقدس ﷺ نے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ نے مجھے اس لئے بھیجا ہے کہ اچھے اخلاق کی تکمیل کروں۔

(شرح السنۃ)

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِہٖ وَبَارِکْ وَسَلِّمْ

آپ ﷺ کے فیوض وبرکات

(بحق اُمّتِ مسلمہ)

- ☆ غنائم کا حلال ہونا۔
- ☆ تمام زمین پر نماز کا جائز ہونا۔
- ☆ تیمم کا شروع ہونا۔
- ☆ اذان واقامت کا مقرر ہونا۔
- ☆ نماز میں ان کی صفوں کا بطرز صفوف ملائکہ ہونا۔
- ☆ جمعہ (سیّد الایام) عبادت کے لئے مقرر ہونا۔
- ☆ جمعہ کے دِن خاص ساعت کا اجابت کیلئے مقرر ہونا۔
- ☆ روزہ کے لئے سحری کی اجازت۔
- ☆ ایک نیکی پر ثواب دس گنا ملنا۔
- ☆ شب قدر کی عبادت ہزار مہینوں سے بہتر ہونا۔
- ☆ وسوسہ اور خطا ونسیان پر گناہ نہ ہونا۔
- ☆ توبہ کا دروازہ کھلا رہنا۔
- ☆ سابقہ امم کی طرح عذابوں کا نہ آنا۔
- ☆ احکام شاقہ کا مرتفع ہوجانا، جیسا

(۱) مسخ انسان (۲) نجاست کی جگہ کاٹنا (۳) گناہ دروازہ پر لکھنا۔

(بحوالہ: سیرت طیبہ اور نشر الطیب فی ذکر النبی الحبیب ﷺ)

خاتم الانبیاء کا شرف

☆ حضرت انس رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ حضور اقدس ﷺ نے فرمایا کہ شب اسریٰ میں جب مجھے آسمان پر لے گئے تو مجھے میرے ربّ نے اپنا اتنا قرب عطا فرمایا کہ قاب قوسین (دوکمانوں کی مقدار) کا فاصلہ درمیان میں رہ گیا یا اس سے بھی کم ہو اور آواز دی، اے میرے محبوب (ﷺ)! میں نے عرض کیا، اے میرے پروردگار! حاضر ہوں، پھر ارشاد ہوا کہ کیا تمہیں یہ ناگوار ہے کہ میں نے تمہیں آخری نبی کر دیا؟ میں نے عرض کیا کہ نہیں، پھر ارشاد فرمایا کہ کیا تمہیں یہ ناگوار ہے کہ ہم نے تمہاری اُمّت کو آخرالامم بنا دیا؟ میں نے عرض کیا کہ نہیں اے میرے ربّ، ایسا نہیں، پھر فرمایا کہ اپنی اُمّت کو میرا اسلام پہنچا دو اور کہہ دو کہ میں نے تمہیں آخرالامم کر دیا۔ (کنزالاعمال، جلد۲، ص۱۲۲)

فائدہ: اللہ تبارک وتعالیٰ نے حضور اقدس ﷺ کو آخری نبی بنایا اور قیامت تک کے لئے نبوت عطا فرمائی، آپ ﷺ کے وصال کے بعد ختم نبوت والی محنت اُمّتِ مسلمہ کے ذمہ ہے، اب سارے عالم کے انسانوں کو اللہ پاک کا تعارف کروانا اور ساری انسانیت کی فکر کرنی کہ وہ جہنم سے بچ کر جنت میں جانے والی بن جائے، اُمّتِ مسلمہ کی پہلی ذمہ داری ہے۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِهٖ وَبَارِکْ وَسَلِّمْ

اللہ تبارک وتعالیٰ سے دُعا ہے کہ وہ پاک ربّ ہمیں اپنی اور اپنے لاڈلے حبیب، حضور اقدس ﷺ کی سچی محبت نصیب فرمائے اور ساری انسانیت کا کامل ہدایت عطا فرمائے اور خاتمہ بالخیر فرمائے۔ آمین (بجاہِ سیّدالمرسلین ﷺ)